بحث ونظر

مفتی ذاکر حسن نعمانی
شریعہ ایڈوائزر بینک آف خیبر

اسلامی بینکوں کی اسٹیٹ بینک کی طرف سے شرعی نگرانی

سوال: اسلامی بینکاری پر ایک اعتراض یہ بھی کہ تمام اسلامی بینک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ماتحت کام کرتے ہیں اور اسٹیٹ بینک کا پورا کاروبار اور قوانین سودی ہیں تو ایسے بڑے سودی ادارے کے تحت کس طرح اسلامی بینکاری ممکن ہے۔

جواب: اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اسلامک بینکنگ ڈیپارٹمنٹ بنا رکھا ہے' اس کا اپنا ایک ہیڈ اور شریعہ بورڈ جو بینکنگ' اسلامک بینکنگ اور فقہ کے ماہرین پر مشتمل ہے اسی طرح اسٹیٹ بینک کی طرف سے ہر اسلامی بینک کا ایک شریعہ ایڈوائزر ہوتا ہے' جو بینک کے روزمرہ معاملات کی شرعی نگرانی کرتا ہے' اسٹیٹ بینک کی طرف سے آڈٹ ٹیم (محتسب پارٹی) بھی آ کر دیکھتی ہے کہ ان بینکوں کے معاملات شریعت کے مطابق ہیں یا نہیں۔ اسٹیٹ بینک وقتاً فوقتاً شرعی ایڈوائزروں کی میٹنگ بلاتا ہے' جس میں تمام ایڈوائزر اسلامی بینکوں میں ہونے والے معاملات پر باہمی بحث و مباحثہ کرتے ہیں کبھی نئے مسائل سامنے آتے ہیں' کبھی پرانے معاملات پر بحث ہوتی ہے' اسٹیٹ بینک کی آئی۔ بی۔ ڈی کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ ان اسلامی بینکوں کے معاملات شریعت کے مطابق ہو جائیں ابھی حال ہی میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے اسلامی بینکوں کے پاس ایک سوالنامہ آیا ہے' جس میں انہوں نے اجارہ' مرابحہ' سلم' استصناع وغیرہ کے بارے میں سوالات کئے ہیں پھر ہر بینک نے جواب دیا' ان سوالوں سے ہر قاری اندازہ لگا سکتا ہے کہ اسلامی بینکاری میں اسٹیٹ بینک کی دلچسپی اور نگرانی کتنی ہے اس قسم کے سوالات ایک عالم ہی کر سکتا ہے' یہ سوالات دراصل ان کے وہ قوانین ہیں جن پر عمل درآمد یقینی بنانا ان کا مقصد ہے۔ یہ سوالنامہ انگریزی زبان میں ہے جس کا میں نے حتی الوسع علماء کی زبان میں ترجمہ کیا ہے تا کہ علمی حلقوں تک یہ بات پہنچ جائے کہ اسٹیٹ بینک واقعی اسلامی بینکوں کی نگرانی کرتا ہے' زبانی جمع خرچ نہیں' پھر یہ سوالات پوچھنے کے بعد معائنہ کرتے ہیں کہ ان کا کام ان کے جوابات کے مطابق ہے یا نہیں۔

ان سوالات میں جب لفظ بینک آئے گا تو اس سے اسلامی برانچ یا اسلامی مالیاتی ادارہ مراد ہوگا۔

(۱) کیا بینک حرام چیزوں کا کاروبار کرتا ہے؟

(۲) کیا بینک کسی نئے پراڈکس (کاروبار کا نیا طریقہ) کے اجراء سے قبل اسکے نمایاں خصوصیات اسٹیٹ بینک کو

بھیجتا ہے۔

(۳) کیا شریعہ ایڈوائزر کسی پراڈکس کی پالیسیوں، معاہدوں اور منشور کی جانچ پڑتال کرتا ہے؟

(۴) کیا شریعہ ایڈوائزر برانچ کے سٹاف (عملہ) کو ٹریننگ دیتا ہے؟

(۵) کیا شریعہ ایڈوائزر بینک کے ذمہ دار افسران کی مدد سے بینک کے عملی کاموں کی وقتاً فوقتاً شرعی نظر ثانی کرتا ہے تا کہ اس بات کا یقین حاصل ہو کہ اسلامی برانچوں کی پراڈکس اور خدمات شرعی احکامات کے مطابق ہیں؟

(۶) کیا بینک شریعہ ایڈوائزر اور اسٹیٹ بینک کی معائنہ ٹیم کے درمیان اختلافات کی صورت میں کیس (مقدمہ) اسٹیٹ بینک کے شریعہ بورڈ کے پاس بھیجتا ہے؟

(۷) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ان کا شریعہ ایڈوائزر اسٹیٹ بینک کی میٹنگوں میں شریک ہوتا ہے؟

(۸) کیا بینک نے خیراتی فنڈ کے لئے شریعہ ایڈوائزر سے منظور شدہ کوئی پالیسی بنائی ہے؟

(۹) کیا خیراتی فنڈ کی رقم پالیسی کے مطابق خیراتی مقاصد میں استعمال ہوتی ہے؟

(۱۰) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ خیراتی رقم بینک کے ملازمین یا ان کے متعلقین کے پاس بالواسطہ تو نہیں پہنچ رہی؟

(۱۱) کیا شرعی احکام کی تعمیل کرانے والا افسر برانچ کے تمام امور اور پراڈکس کی نگرانی کرتا ہے؟

(۱۲) کیا بینک نے اپنے لئے کوئی شرعی احتساب کا ایسا نظام بنا رکھا ہے جس سے پتہ چلے کہ برانچ کا عملہ شرعی اصول کے مطابق کام کر رہا ہے اور یہ بھی پتہ چلے کہ برانچ اسٹیٹ بینک اور شریعہ ایڈوائزر کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق کام کر رہی ہے

(۱۳) کیا بینک تمویل سے اضافی رقم پر ان کمپنیوں کے شیئرز خریدتی ہے جنکا بنیادی کاروبار شریعت میں منع نہیں ہے

(۱۴) کیا بینک کسی کمپنی کے شیئرز کے حاصل شدہ نفع کی تطہیر (صفائی) کرتی ہے اگر اس نفع میں غیر شرعی طریقہ سے کوئی نفع آیا ہو تو کیا اس کو خیراتی فنڈ میں دیتی ہے؟

(۱۵) کیا بیرونی محتسب اور شریعہ ایڈوائزر دونوں مل کر بینک کے نفع ونقصان کی تقسیم کی تصدیق کرتا ہے؟

(۱۶) کیا بینک نفع ونقصان والی شرکت کا تناسب ہر کھاتہ دار کو بتاتا ہے۔ اس طرح کیا عام لوگوں کی اطلاع کیلئے ویب سائٹ پر تشہیر کرتی ہے؟

(۱۷) کیا بینک مرابحہ میں گاہک کو قیمت خرید، خرچہ اور اس سے کمایا جانے والا نفع کی مقدار بتاتا ہے؟

(۱۸) کیا بینک اپنی موجود اور مملوک چیزیں فروخت کرتا ہے جو کہ اس کے حسی یا معنوی قبضہ میں ہوتی ہیں؟

(۱۹) کیا بینک گاہک کے ہاتھ فروخت کرنے سے پہلے اشیاء کی ہر قسم کی ذمہ داری اپنے ذمہ لیتا ہے؟

(۲۰) کیا ایجاب قبول کے وقت اشیاء کی قیمت مقام حوالگی اور اگر قرض سودا ہو تو ثمن کی ادائیگی کی تاریخ متعین ہوتی ہے؟

(۲۱) بینک جب ایجنسی (وکالت) ایگریمنٹ (معاہدہ) کے ذریعہ کوئی چیز فروخت کرتا ہے تو کیا وکالہ ایگریمنٹ اور فروخت کا عقد الگ الگ کرتا ہے۔

(۲۲) اشیاء جب وکیل کے قبضہ میں ہوں تو کیا بینک کے فروخت سے قبل اشیاء بینک کی ذمہ داری میں ہوتی ہیں (یعنی اگر نقصان ہوا تو بینک کا نقصان ہوگا)

(۲۳) کیا بینک انوائس (فروخت شدہ اشیاء کی قیمت والی رسید) اپنے نام بناتا اور حاصل کرتا ہے جس وقت اپنے وکیل کے ذریعے اشیاء خریدتا ہے۔

(۲۴) کیا بینک اپنے وکیل سے اشیاء کی خریداری کا بروقت دستاویزی ثبوت لیتا ہے۔

(۲۵) کیا بینک اس بات سے بچنے کی کوشش کرتا ہے ایک مرتبہ چیز فروخت کردے اور پھر اس کی قیمت فروخت میں تبدیلی کردے یعنی اضافہ کردے۔

(۲۶) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مرابحہ کے عقود اسی طرح ہو رہے ہیں جس طریقہ سے شریعہ ایڈوائزر نے منظوری دی ہے۔

(۲۷) کیا بینک کوئی معاملہ کرتے وقت گاہک کے ساتھ یہ شرط لگاتا ہے کہ ادائیگی میں تاخیر یا نادہندگی کی صورت میں پہلے سے طے شدہ فیصد کے مطابق خیرایت فنڈ کے لئے لازماً چندہ دے گا۔

(۲۸) کیا بینک رہن شدہ اشیاء سے مالی فوائد حاصل کرتا ہے۔

(۲۹) کیا بینک کسٹمر گاہک کے پی ایل ایس (نفع، نقصان والا اکاؤنٹ) پر لین (Lien) لگاتا ہے (لین رہن کی ایک قسم ہے)

(۳۰) کیا بینک مرابحہ کے عقد کا رول اوور کرتا ہے؟ رول اوور Rollover کا مطلب ہے کہ کلائنٹ (گاہک جب مقررہ مدت تک واجب الاداء رقم ادا کرے تو بینک سے گاہک درخواست کرتا ہے کہ وہی سامان مجھے دوبارہ بیچ دیا جائے جو بینک نے پہلے بیچا تھا) یہ ناجائز ہے

(۳۱) کیا بینک قرض کی دستاویزات میں مرابحہ کرتا ہے؟

(۳۲) کیا بینک شریعہ ایڈوائزر سے ہر اس مرابحہ کی منظوری لیتا ہے جس میں بیع عینہ کا اشتباہ ہو

(۳۳) کیا بینک کسی کلائنٹ (گاہک) کے ساتھ اس چیز میں مرابحہ کرتا ہے جس کا وہ پہلے سے مالک ہو۔

(۳۴) کیا بینک قرض کی دستاویزات کو ان کی قیمت اسمیہ (Face value) (اصل قرضہ) سے مختلف قیمت پر

لیتا ہے۔

(۳۵) کیا بینک P.L.S اکاؤنٹ میں رکھی ہوئی سیکورٹی کا نفع تقسیم کرتا ہے۔

(۳۶) کیا بینک ایسی چیز کو اجارہ پر دینے سے رکتا ہے جو استعمال کے ساتھ ختم اور ہلاک ہوجاتی ہے مثلاً رقم تیل یا کھانے کی کوئی چیز۔

(۳۷) کیا بینک ایسی چیز اجارہ پر دیتا ہے جس کا بینک خود مالک ہو۔

(۳۸) کیا بینک اسی بات سے رُکتا ہے کہ شے مستاجرہ ابھی مستاجر کو نہیں دی اور کرایا وصول کرتا ہے۔

(۳۹) کیا مدت اجارہ میں شیئے مستاجرہ بینک کے نام رہتی ہے اور کیا مالکانہ تمام حقوق اور ذمہ داریاں اس دوران بینک کی ہی رہتی ہیں۔

(۴۰) کیا بینک تکافل کا خرچہ برداشت کرتا ہے کیا تکافل بینک کے نام ہوتے ہے (اجارہ میں قابل کرایہ چیز کا تکافل بینک خود کرتا ہے۔

(۴۱) کیا بینک جس حالات کی وجہ سے تکافل کی بجائے انشورنس کرتا ہے اس کی وجوہات نوٹ کرتا ہے (یعنی مجبوری کی وجوہات)

(۴۲) کیا بینک کسٹمر (گاہک/مستاجر) کیساتھ پوری مدت اجارہ کے ایڈوانس اجارہ پر صحیح طور پر راضی ہو چکا ہے۔

(۴۳) کیا بینک اجارہ ختم کر دیتا ہے جب شئ مستاجرہ اپنا مطلوبہ نفع دینا بند کر دیتا ہے۔

(۴۴) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مستاجر اگر اجارہ کی شروط کے مطابق چیز استعمال نہ کرے تو نقصان کی صورت میں مستاجر خود ذمہ دار ہوگا۔

(۴۵) کیا بینک مستاجر کے ساتھ اجارہ سے پہلے پوری مدت اجارہ کے لئے یا پوری مدت میں ایک خاص وقت کے لئے اجرت کی تعیین اس طرح کرتا ہے جس میں شک وشبہ نہ ہو۔

(۴۶) کیا بینک معاہدہ اجارہ میں یہ شرط لگاتا ہے کہ مستقبل میں شئ مستاجرہ کی ملکیت مستاجرہ کی طرف منتقل ہوجائے گی۔

(۴۷) کیا بینک عقد سلم کے وقت مسلم الیہ کو پورا راس المال دیتا ہے۔

(۴۸) کیا عقد سلم کے وقت بینک غیر یقینی صورت حال سے بچنے کیلئے مسلم فیہ کی جنس، مقدار اور وصف بیان کرتا ہے۔

(۴۹) کیا بینک اور مسلم الیہ عقد سلم کے وقت مسلم فیہ کی تاریخ ادائیگی اور مقام ادائیگی سے متفق ہوتے ہیں۔

(۵۰) کیا بینک کو اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ ادائیگی کے وقت مسلم فیہ مہیا ہوگا۔

(۵۱) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ مسلم فیہ کسی خاص فرم، خاص زمین اور خاص درخت کی پیداوار نہ ہوگا۔

(۵۲) کیا بینک اس بات کو یقینی بنا تا ہے کہ مسلم فیہ پر قبضہ سے پہلے اس کو بیچے گا نہیں اور کسی کو دے گا نہیں۔

(۵۳) کیا بینک عقد سلم کے بعد کسی اور کے ساتھ ایسا متوازن عقد سلم کرتا ہے جو پہلے عقد سلم کیساتھ مشروط نہ ہو۔

(۵۴) اگر مسلم فیہ متعدد ہوں تو کیا بینک ہر ایک کی الگ مقدار اور مدت حوالگی مقرر کرتا ہے۔

(۵۵) کیا عقد سلم کے وقت بینک مسلم الیہ پر کوئی ایسی شرط عائد کرتا ہے کہ اس نے اگر مسلم فیہ بروقت سپرد نہ کیا تو لازماً مخصوص فیصد خیراتی فنڈ میں دے گا۔

(۵۶) کیا بینک پہلے سے باہمی طے شدہ تناسب کے مطابق نفع تقسیم کرتا ہے۔

(۵۷) کیا بینک شرح نفع سرمایہ کے مطابق مقرر کرتا ہے۔

(۵۸) کیا نقصان کی صورت میں ہر شریک اپنے سرمایہ کے مطابق نقصان برداشت کرتا ہے

(۵۹) کیا شرکاء شرکت میں اپنا حصہ نقد رقم یا کسی جنس کی صورت میں دیتے ہیں جن کی قیمت شرکت کے وقت معلوم ہوتی ہے۔

(۶۰) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مشاربہ کی صورت میں غیر عامل شریک (Sleeping Partern) کو نفع اس کی شرکت میں سرمایہ کاری والے فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

(۶۱) کیا بینک کے ایگریمنٹ میں اس بات کا ذکر ہوتا ہے کہ بینک کے شریک نے بینک کو اگر بروقت نفع نہ دیا تو شریک لازماً مخصوص فیصد رقم خیراتی فنڈ میں دے گا۔

(۶۲) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ رب المال کی ذمہ داری اس کے راس المال تک محدود ہوگی جب تک معاہدہ مضاربہ میں اس کا کوئی ذکر نہیں۔

(۶۳) کیا بینک مضارب کی حیثیت سے مضاربہ کاروبار اپنے معاہدہ مضاربہ کے مطابق کرتا ہے۔

(۶۴) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مضاربہ میں کسی پارٹی کو پہلے سے کوئی متعین نفع بطور انعام نہ دے گا۔

(۶۵) کیا بینک مضاربہ میں طے شدہ تناسب کے مطابق نفع تقسیم کرتا ہے۔

(۶۶) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ مضاربت میں کسی فریق کو یہ حق حاصل نہیں کہ پہلے سے معلوم رقم بطور واپسی یا انعام کے اس کو ملے گی۔

(۶۷) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ مضاربہ کا نقصان مکمل طور اکیلا رب المال برداشت کرے گا۔ جب تک مضارب کا دھوکہ غفلت یا قصداً غلطی نہ ہو اور شرائط کے خلاف نہ کیا ہو۔

(۶۸) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ رب المال کی ذمہ داری اس کی تمویل تک محدود ہوتی ہے۔

(۶۹) کیا مضاربہ ایگریمنٹ میں بینک اپنے کلائنٹ (مضارب) سے مضاربہ کا نفع تاریخ کے ساتھ وصول کرنے

کی صورت میں خیراتی فنڈ میں مخصوص فیصد لازمی چندہ جمع کرنے کی شرط لگاتا ہے۔

(۷۰) کیا بینک عقد استصناع کے وقت یہ بات یقینی بناتا ہے کہ مصنوع کی جنس، قسم، وصف اور مقدار معلوم ہے۔

(۷۱) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ مصنوع کی قیمت بلاشک وشبہ متعین ہے۔

(۷۲) کیا عقد استصناع کے ایگریمنٹ میں بینک یہ شرط لگاتا ہے کہ مصنوع اگر مقررہ مدت میں نہ بن سکا تو مستصنع پھر مصنوع لینے سے انکار کردے گا۔

(۷۳) کیا بینک ہر عقد استصناع کے بعد آگے کسی کے ساتھ ایسا متوازن عقد استصناع کرتا ہے جو پہلا استصناع کے ساتھ مربوط اور مشروط نہ ہو۔

(۷۴) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ ایک کیساتھ عقد استصناع دوسرے کے ساتھ عقد استصناع سے الگ ہے۔

مثال　　الف نے ب سے کہا کہ فلاں قسم کا مکان بنا کردو اس کے بعد الف نے ج کے ساتھ عقد کیا کہ تجھے مکان بنا کردوں گا اگر الف نے ج کے ساتھ اس طرح معاہدہ کیا کہ اگر ب مجھے مکان بنا کردے تو میں تجھے مکان حوالہ کردوں گا یہ غلط ہے کیونکہ الف نے ج کے ساتھ عقد کو ب کے عقد پر موقوف اور مشروط کردیا اگر الف نے ج کے ساتھ عقد کیا اور ب کے ساتھ مشروط اور مربوط نہ کیا تو جائز ہے۔

(۷۵) کیا بینک صانع کے ساتھ یہ شرط لگاتا ہے کہ اگر صانع نے مصنوع کی حوالگی میں تاخیر کی تو وہ مخصوص فیصد رقم خیراتی فنڈ کو دے گا۔